Finding the hope اُمید کی تلاش

It's waiting for your اُمید آپ کی منتظر ہے!

What does it mean
to find the hope?

اُمید کی تلاش سے کیا مُراد ہے؟

To find the hope is to make a life-changing disovery-it is to connect deeply and personally with the very reason you are here on planet Earth.

اُمید کو پالینا گویا ایک ایسی بڑی دریافت ہے جو آپ کی
زندگی کو یکسر تبدیل کر سکتی ہے کیونکہ اِس کی مدد سے آپ
گہرے اور شخصی طور پر اُس سبب کو جان سکتے ہیں کہ آپ
اِس دُنیا میں کیوں آئے ہیں۔

extraordinary
process
غیر معمولی عمل

From the instant you began to take shape in your mother's womb, an extraordinary process has been happening in you. It is the amazing process of physical life. But physical life has its limits, and eventually it ends. No exceptions. No exemptions. That is why it is crucial for you to find the hope.

جس لمحے آپ نے اپنی ماں کے بطن میں انسانی شکل میں ڈھلنا شروع کیا تھا تب سے ایک غیر معمولی عمل آپ کی ذات کے اندر جاری و ساری ہے۔ یہ طبعی زندگی کا حیرت انگیز عمل ہے۔ مگر طبعی زندگی کی اپنی حدود ہوتی ہیں اور بالآخر یہ ختم ہو جاتی ہے۔ کوئی مستثنیٰ نہیں۔ کوئی تحفظ نہیں۔ اِس لئے آپ کے لئے لازم ہے کہ آپ اُمید کی تلاش کریں۔

a new kind of **life**

The hope begins with a birth of another kind-a spiritual birth that marks the beginning of a new kind of life. It, too, is an amazing process. But best of all, it has no end. It is the promise of *eternal* life-a life that is fulfilling and meaningful now and will continue on even after physical death occurs.

نئ طرزِ زندگی

اُمید کا آغاز ایک دوسری قِسم کی پیدائش سے ہوتا ہے
یعنی ایک رُوحانی پیدائش جس سے ایک نئ زندگی کی
شروعات ہوتی ہے۔ یہ بھی ایک حیرت انگیز تدریجی عمل
ہے۔ لیکن سب سے اچھی بات یہ ہے کہ یہ زندگی ختم
نہیں ہوتی۔ یہ ابدی زندگی کا وعدہ ہے یعنی ایسی زندگی کا
جو اِس وقت بھی اُس وعدے کے بامقصد اور بامعنی تکمیل
کر رہی ہے اور ہماری طبعی موت کے بعد بھی جاری رہے
گی۔

discovering the **source**

To find the hope is to find the source of life itself. It is like discovering the one spring in all the world that gives perfectly pure, perfectly satisfying water... the kind of water that can heal the deepest wounds and quench the deepest thirst.

چشمے کی دریافت

اُمید کی تلاش کرنے سے مُراد ہے خُود زندگی کے منبع کی تلاش کرنا۔ یہ عین ایسے ہی ہے جیسے ساری دُنیا میں سے اُس واحد چشمے کی کھوج لگانا جو نہایت صاف اور نہایت ٹھنڈا پانی دیتا ہو۔۔۔ اِس قسم کا چشمہ گہرے ترین زخموں کو شفا اور شدید ترین پیاس کو تسکین دے سکتا ہے۔

KEEP OUT

in the midst of the **storm**

It's no secret: the world is in trouble, and it's not getting better. Wars rage. Famines devour. Diseases ravage. Crises erupt. Natural disasters kill, maim and destroy. Personal tragedies strike without warning. In circumstances beyond their control, untold millions of people are swept up in the current of events, carried along like debris in the rapids.

طُوفان کے عین درمیان میں

یہ کوئی بھید نہیں ہے: دُنیا مصیبت میں گِھری ہوئی ہے اور بہتری کی کوئی صورت دِکھائی نہیں دیتی۔ گھمسان کی جنگیں ہو رہی ہیں۔ کال سب کچھ ہڑپ کئے جا رہے ہیں۔ بیماریاں پھیل رہی ہیں۔ بحران پیدا ہو رہے ہیں۔ قُدرتی آفات لوگوں کو ہلاک، اپاہج اور تباہ کر رہی ہیں۔ المناک واقعات خبردار کئے بغیر انسانی زندگی پر ٹوٹ پڑتے ہیں ۔ حالات بے قابُو ہو رہے ہیں اور لاکھوں گمنام لوگ اِن بھیانک واقعات کی رو میں اِس طرح بہتے چلے جا رہے ہیں جیسے تباہ شدہ ملبہ تیز پانی کی مُتلاطم لہروں کی زد میں آ کر بہتا ہے۔

We're **broken**
ہم ٹُوٹ پُھوٹ چُکے ہیں

Besides the worldwide troubles, there's another kind ofr devastation we face-the personal one. We look inside ourselves and see so much that we wish wasn't there. The scars of past hurts and injustices. Paralyzing fears. Anger that won't go away. Unrealized dreams and expectations. Depressing loneliness. An unfulfilled desire for peace and contentment. And an embarrassing assortment of sins, failures, pride and broken promises.

عالمگیر مصیبتوں کے علاوہ ہمارے سامنے ایک اور قسم کی تباہی بھی منہ پھاڑے ہوئے کھڑی ہے اور یہ ہماری شخصی تباہی ہے۔ ہم اپنے باطن میں جھانکتے اور دیکھتے ہیں کہ ہماری بہت سی خواہشات ابھی تک پُوری نہیں ہوئیں۔ ماضی کے زخموں اور نا انصافیوں کے نشانات ابھی تک موجود ہیں۔ مفلوج کر دینے والے اندیشے۔ نہ ٹلنے والی تلخ مزاجی۔ ادھورے خواب اور توقعات۔ مایوس کُن تنہائی۔ امن اور آسودگی کی ادھوری خواہش۔ اور گُناہوں، ناکامیوں، تکبّر اور بے وفائی کے وعدوں پر شرمندگی کا احساس۔

Try as we might, we can't fix the world. And we can't fix ourselves either. We are unable to rescue ourselves from the fear, to neutralize the anger or to fill the emptiness inside. We can't give ourselves lasting peace. We can't remove the guilt that weighs on our conscience. We can't forgive our own sins. All of this is beyond our capacity. But the good news is that there is a solution. There is an answer.

اپنی لاکھ کوشش کے باوجود ہم دُنیا کو ٹھیک نہیں کر سکتے۔ اور ہم اپنے آپ کو بھی ٹھیک نہیں کر سکتے۔ ہم خوف سے اپنا پیچھا نہیں چھڑا سکتے، اپنے غصے کو ٹال نہیں سکتے یا اپنے باطنی کھوکھلے پن کو بھر نہیں سکتے۔ ہم دائمی امن قائم نہیں کر سکتے۔ ہم اِس احساسِ پشیمانی کو ختم نہیں کر سکتے جو ہمارے ضمیر پر بھاری بوجھ بنا رہتا ہے۔ ہم خُود اپنے گُناہوں کو معاف نہیں کر سکتے۔ یہ سب کچھ ہماری استطاعت سے باہر ہے۔ مگر خوشخبری یہ ہے کہ اِس کا حل موجود ہے۔

اِس کا جواب موجود ہے۔

there is **good news**
ایک خوشخبری

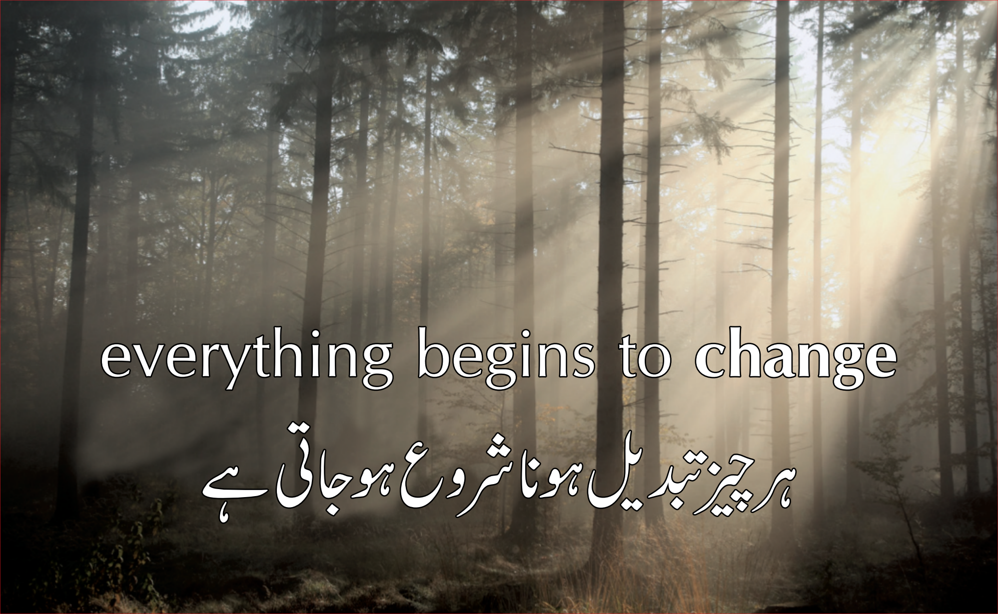
everything begins to change
ہر چیز تبدیل ہونا شروع ہو جاتی ہے

The hope we long for is found in a personal relationship with God who loves and cares deeply for each of us. It can be found even in the midst of all the chaos and confusion. And once the hope is found, everything begins to change. Life is different, indescribably new. Hundreds of millions of people throughout history and from every part of the world have found this hope and testify to its reality. In the process they have found peace. Not just a good feeling, but a profound peace that is beyond circumstances-peace inthe innermost being.

جس اُمید کی ہمیں تلاش ہے وہ اس خدا کے ساتھ شخصی تعلق قائم کرنے سے مل سکتی ہے جو ہم سے محبت کرتا اور ہم میں سے ہر ایک کی بڑی فکر کرتا ہے۔ یہ اُمید اس ساری ہلچل اور ابتری کے درمیان بھی حاصل ہوسکتی ہے۔ اور ایک بار جب یہ اُمید ہاتھ لگ جاتی ہے تو پھر ہر چیز تبدیل ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ زندگی بدل جاتی ہے، یعنی زندگی ایسی نئ ہو جاتی ہے جسے لفظوں میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔ تاریخ گواہ ہے کہ دُنیا کے ہر خطے سے تعلق رکھنے والے کروڑہا لوگوں نے اُس اُمید کو پا لیا ہے اور اب وہ اُس کی حقیقت کی گواہی دیتے ہیں۔ اُنھوں نے ایک تدریجی عمل کے ذریعہ سے امن بھی حاصل کر لیا ہے۔ نہ صرف ایک عمدہ احساس بلکہ ایک گہرا اطمینان جو تمام قسم کے حالات سے بالاتر ہے یعنی وہ اطمینان جو باطنی سکون عطا کرتا ہے۔

enduring **love**

To find the hope is to make three remarkable discoveries: the way that leads to God; the truth that never changes; and the life that never ends. In reality, it is one discovery, not three. All are found in a person that God/Man, Jesus Christ. He is the full expression of supernatural, enduring love.

پائیدارمحبت

اُمید کو پالینے کا مطلب ہے تین بڑی دریافتیں کرنا: خُدا کی طرف جانے والا راستہ پالینا؛ لاتبدیل سچائی کو پالینا ؛ اور کبھی نہ ختم ہونے والی زندگی کو پا لینا۔ درحقیقت، یہ تین نہیں بلکہ ایک ہی دریافت ہے ۔ یہ سب کچھ ایک ہی شخصیت یعنی خُدا/انسان کے اندر سے ہمیں مل جاتا ہے جس کا نام یِسُوع مسیح ہے۔ وہ مافوق الفطرت اوردائمی محبت کا بھرپُور اظہار ہے۔

14 Just as Moses lifted up the snake in the wilderness, so the Son of Man must be lifted up,

15 that everyone who believes may have eternal life in him.”

16 For God so loved the world that he gave his one and only Son, that whoever believes in him shall not perish but have eternal life.

17 For God did not send his Son into the world to condemn the world, but to save the world through him.

18 Whoever believes in him is not condemned, but whoever does not believe stands condemned already because they have

کیُونکہ خُدا نے دُنیا سے ایسی محبّت رکھّی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا
تاکہ جو کوئی اُس پر اِیمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زِندگی پائے۔

they spoke the **truth**

Jesus Christ said of himself, "I am the way and the truth and the life. No one comes to the Father except throught me." He is the way that leads to God the Father. He is the truth that never changes. He is the life that never ends.

اُنھوں نے سچائی کی باتیں کیں

یِسُوع مسیح نے اپنی بابت یہ کہا تھا ''راہ حق اور زِندگی میں ہوں۔ کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا''۔ وہ خُدا باپ تک لے جانے والا واحد راستہ ہے۔ وہ حق یعنی سچائی ہے جو کبھی تبدیل نہیں ہوتی۔ وہ زندگی ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتی۔

Prophecy **fulfilled**

Hundreds of years before Jesus was born in the hay bin of a Bethlehem stable, ancient prophets wrote of his coming. They correctly predicted scores of things about him-things that came true without a single exception. Every prophecy converged in him. He was the perfect fulfillment of God's promise. He was-and is-*the hope* given to the people of the world.

تکمیلِ نبوّت

بیت لحم کے سرائے کی چرنی یِسُوع کی پیدائش سے سینکڑوں سال پہلے قدیم نبیوں نے اُس کی آمد کی نبوّت کر دی تھی۔ اُنھوں نے اُس کی ذات سے متعلقہ کئی باتوں کو پیش گوئی کر کے ٹھیک بتا دیا تھا یعنی وہ باتیں جن میں ہر بات سچ ثابت ہوئی۔ ہر نبوّت اُس کی ذات پر مرتکز تھی۔ وہ خُدا کے وعدے کی کامل تکمیل تھا۔ یِسُوع ہی وہ اُمید تھا اور ہے جو پُوری دُنیا کے واسطے ہے۔

להם מיגון לשמחה ומאבל ליום
לעשות אותם ימי משתה ושמחה
שלח מנות איש לרעהו ומתנות
בינים וקבל היהודים את אשר
ו לעשות ואת אשר כתב מרדכי
הם כי המן בן המדתא האגגי צרר
יהודים חשב על היהודים לאבדם
ל פור הוא הגורל להמם ולאבדם
אה לפני המלך אמר עם הספר
ב מחשבתו הרעה אשר חשב
יהודים על ראשו ותלו אתו ואת
על העץ על כן קראו לימים האלה
ם על שם הפור על כן על כל דברי
ת הזאת ומה ראו על ככה ומה
אליהם קימו וקבל היהודים
ם ועל זרעם ועל כל הנלוים
ם ולא יעבור להיות עשים את

שני הימים האלה ככתבם וכזמנם בכל
והימים האלה נזכרים ונעשים בכל דור ודו
ומשפחה
מדינה ומדינה ועיר ועיר וימי הפורים האלה
מתוך היהודים וזכרם לא יסוף מזרעם
אסתר המלכה בת אביחיל ומרדכי היהודי א
לקים את אגרת הפרים הזאת השנית וישלח ס
היהודים אל שבע ועשרים ומאה מדינה מלכו
דברי שלום ואמת לקיים את ימי הפרים האלה
כאשר קים עליהם מרדכי היהודי ואסתר המ
קימו על נפשם ועל זרעם דברי הצומות וזעק
אסתר קים דברי הפרים האלה ונכתב בספר
המלך אחשרש מס על הארץ ואיי הים ו
תקפו וגבורתו ופרשת גדלת מרדכי אשר
הלוא הם כתובים על ספר דברי הימים למ
ופרס כי מרדכי היהודי משנה למלך אח
וגדול ליהודים ורצוי לרוב אחיו
טוב לעמו ודבר שלום לכל זרעו

hope **appears**

For 30 years Jesus lived an obscure life in a place called Nazareth. Then, he left his village and for three years traveled throughout Galilee, Samaria, Judea and the surrounding region, communicating remarkable truths about God, performing supernatural acts, healing the sick with but a word or a touch. He never spoke an untrue word, never acted in malice, never rejected anyone who came to hime. He was the long-promised Saviour. He was God in human flesh.

اُمید ظاہر ہوتی ہے

یِسُوع نے اپنی زندگی کے تیس برس گمنامی کی حالت میں ایک شہر ناصرت میں گزارے۔ پھر اُس نے اپنے گاؤں کو خیر باد کہا اور اگلے تین سال تک گلیل، سامریہ، یہودیہ اور گردونواح کے علاقوں میں پھرتا، خُدا کے بارے میں سچائی کی باتیں کہتا، معجزات دِکھاتا، اور بیماروں کو چھوئے بغیر صرف کلام کرنے سے شفا دیتا رہا۔ اس نے کبھی جُھوٹ نہ بولا، کبھی برائی نہ کی، کبھی اپنے پاس آنے والوں کو نہ ٹھکرایا۔ یِسُوع ہی وہ نجات دہندہ تھا جس کی آمد کا وعدہ مُدتوں پہلے سے کر دیا گیا تھا۔ وہ انسانی رُوپ میں خُدا تھا۔

You can trust Jesus

آپ یِسُوع پر بھروسہ کر سکتے ہیں

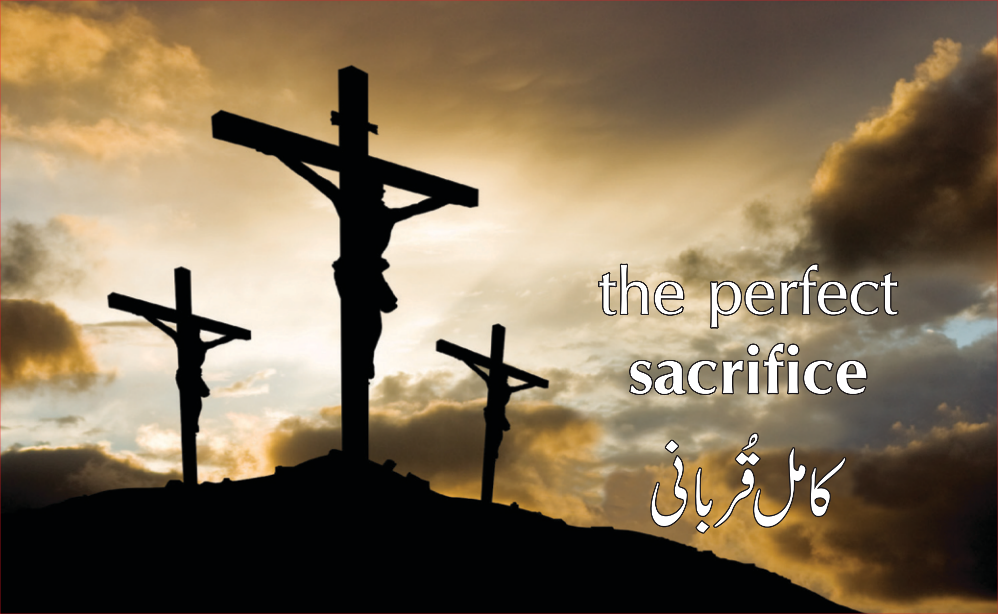
the perfect
sacrifice
کامل قُربانی

Rejected by those he came to rescue, Jesus was betrayed, falsely accused, unjustly arrested and tried as a common criminal. The ones to whom he could give life condemned him to death. They beat him mercilessly and mocked his suffering. Then they nailed his hands and feet to a roughly hewn cross. With hateful intensity, they dropped that cross in the ground, hoisted it upward and celebrated their victory. Jesus died that day. He gave his life to be the sacrifice for the sins of everyone who would believe in him.

جنہیں وہ بچانے آیا تھا خُود اُنہوں نے ہی اُسے رد کر دیا، یِسُوع کے ساتھ غداری کی گئی، اُس پر جھوٹے الزام لگائے گئے، بے انصافی کے ساتھ اُس کو گرفتار کیا گیا اور عام مجرم کی طرح اُس پر مقدمہ چلایا گیا۔ جنہیں وہ زندگی دینے آیا تھا اُنھوں نے ہی اُسے موت کی سزا سُنا دِی۔ اُنھوں نے بے رحمی سے اُسے مارا پیٹا اور اُس کے دُکھوں پر اُس کا مذاق اڑایا۔ پھر اُنھوں نے اُس کے ہاتھوں اور پیروں کو سوکھی لکڑی کی کھردری صلیب کے ساتھ کیلوں سے جکڑ دیا۔ شدید نفرت بھرے انداز میں اُنھوں نے صلیب کو زمین میں گاڑا، اُسے اُوپر سیدھا کیا اور اپنی فتح کا جشن منایا۔ اُس دن یِسُوع نے جان دے دی۔ اُس نے ایمان لانے والے ہر شخص کے گُناہوں کی خاطر اپنی قُربانی پیش کر دی۔

the promise is **fulfilled**

Jesus, body was laid in a rich man's tomb-another detail predicted centuries beforehand. Three days later, his own prophetic words became reality when he came back to life and walked out of that cold crypt, exactly as he told his followers he would. "Destroy this temple," he had said, referring to his physical body, "and in three days I will raise it up." That is what Jeses told his followers, and that is what he did.

وعدہ پُورا ہوا

یِسُوع ایک مالدار شخص کی قبر میں دفن ہوا اور اُس کی تفصیلی پیش گوئی بہت پہلے سے کر دی گئی تھی۔ تین دن بعد اُس کا اپنا نبوّتی کلام حقیقت بن کر سامنے آ گیا کیونکہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا اور اُس سرد لحد میں سے چلتا ہوا باہر آ نکلا بعینہ جیسا اُس نے اپنے شاگردوں کو بتایا تھا کہ وہ جی اٹھے گا۔ اُس نے اپنے طبعی بدن کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہہ دیا تھا کہ ''اِس مقدس کو ڈھا دو تو میں اِسے تین دن میں کھڑا کر دُونگا۔'' یِسُوع نے اپنے شاگردوں کو یہ بات پہلے سے بتا دی تھی اور اُس نے یہ کر کے بھی دِکھا دِیا۔

never **alone**

For 40 days, the resurrected Jesus visited with his followers, encouraging them and praying with them. As he told them about the turmoil and suffering yet to come, he gave them an unbreakable promise: "Surely I am with you always, to the very end of the age." And having made this extraordinary commitment, he returned to heaven. Soon afterwards he sent his Holy Spirit to give help and strength to every Christ-follower.

ہم ہرگز تنہا نہیں

چالیس دِنوں تک جی اُٹھنے کے بعد یِسُوع اپنے شاگردوں کو دِکھائی دیتا، اُن کی ہمت بندھاتا اور اُن کے ساتھ دُعا کرتا رہا۔ آنے والی مصیبت اور دُکھوں کے بارے میں اُنھیں بتاتے ہوئے اُس نے اپنے شاگردوں کے ساتھ ایک ناقابلِ فراموش وعدہ کیا: ”میں دُنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں“۔ اور یہ غیر معمولی وعدہ کرنے کے بعد وہ آسمان پر واپس چلا گیا۔ اِس کے بعد جلد ہی اُس نے اپنا رُوح القدس نازل فرمایا تاکہ وہ مسیح کے ہر ایک شاگرد کو مدد اور قوّت فراہم کرے۔

our true **hope**

Jesus is not a dead figure from ancient history. He is alive! He is there for anyone who turns to him, and he offers the gift of eternal life to everyone who believes in him. He said, "For God so loved the world that he gave his one and only Son, that whoever believes in him shall not perish but have eternal life."

ہماری سچّی اُمید

یِسُوع کوئی قدیم تاریخ کا مُردہ کردار نہیں۔ وہ زندہ ہے! جو کوئی اُس کی طرف رجوع کرتا ہے وہ اُس کے لئے اپنی بانہیں کھول دیتا ہے اور جو کوئی اُس پر ایمان لاتا ہے وہ اُسے اِبدی زِندگی دیتا ہے۔ اُس نے فرمایا ’’کیونکہ خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اِکلوتا بیٹا بخش دِیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زِندگی پائے‘‘۔

abundant **life**

We cannot save ourselves, but he can. We cannot give ourselves hope, but he can, for he is *the hope*. The hope of eternal life. The hope of meaningful, abundant life this very day. And the assurance that in him alone-the Prince of Peace-we can experience true and enduring peace.

ہمیشہ کی زندگی

ہم خُود سے اپنے آپ کو بچا نہیں سکتے مگر وہ ہمیں بچا سکتا ہے۔ ہم خُود سے اپنے آپ کو اُمید نہیں دِلا سکتے مگر وہ خُود اُمید کا منبع ہے۔ وہ اِبدی زندگی کی اُمید ہے۔ وہ آج ہی ہمیں بامقصد اور کثرت کی زندگی کی اُمید دے سکتا ہے۔ اور ہمیں اِس بات کا پختہ یقین ہے کہ وہ سلامتی کا شہزادہ ہے اور اُس کے وسیلہ سے ہم سچّی اور اِبدی اُمید کا تجربہ حاصل کر سکتے ہیں۔

The hope is found when you turn to Jesus Christ and put your faith in him, confessing to him that you have sinned, asking for his forgiveness and trusting only him to give you a new, personal relationship with God. He promises to forgive you and give you a new heart-a heart to love and trust him He promises to never leave you or abandon you. Only in Jesus is there life and hope, for now and forever. If you haven't done so already, you can put your trust in him this very moment.

جب آپ رجوع لا کر یِسُوع مسیح پر ایمان لاتے ، اُس کے سامنے اپنے گُنہگار ہونے کا اقرار کرتے ، اُس کی معافی کے طلبگار ہوتے اور صرف اُس پر بھروسہ کرتے ہیں کہ وہ خُدا کے ساتھ آپ کا شخصی تعلق قائم کرسکتا ہے تو آپ اُمید کو پا لیتے ہیں۔ اُس کا وعدہ ہے کہ وہ آپ کے گُناہوں کو معاف کر کے آپ کو ایک نیا دل عطا کریگا، ایک ایسا دل جس کے وسیلہ سے آپ اُس کے ساتھ محبت رکھیں گے اور اُس پر بھروسہ کرینگے۔ وہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ کبھی آپ کو تنہا نہیں چھوڑے گا اور کبھی آپ سے دستبردار نہیں ہوگا۔ صرف یِسُوع ہی میں ابدی زندگی اور اُمید پائی جاتی ہے۔ اگر آپ نے پہلے ایسا نہیں کیا تو پھر اِسی لمحے اُس پر ایمان لائیں اور اُس پر توکل کریں۔

loving
relationship
محبت بھرا تعلق

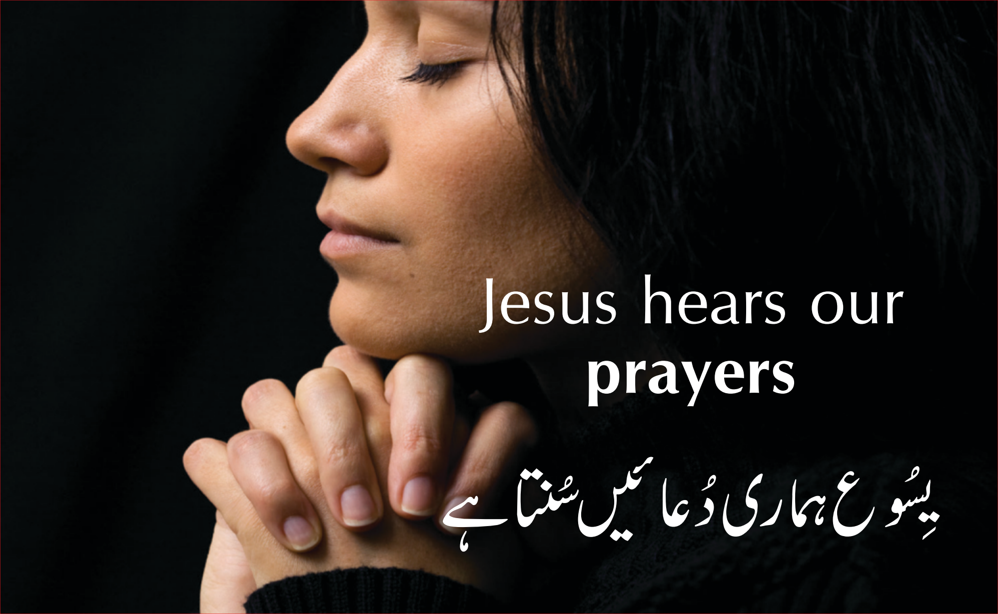
Jesus hears our
prayers
یِسُوع ہماری دُعائیں سُنتا ہے

Whatever you may think right now, please know that in Jesus' heart you will always matter greatly. He is always ready to listen and respond to your sincere prayers. Simply speak to him from your heart. Ask him to make himself real to you. Ask him for forgiveness and for the strength to turn from your sins. Ask him to heal and restore the broken pieces of your life and make all things new. Ask him for the gift of eternal life. And ask him to set your life on a sure path.

خواہ آپ اُس وقت کچھ بھی سوچ رہے ہوں، مہربانی سے اِس بات کو جان لیجئے کہ یِسُوع کے دل میں آپ کی بڑی قدر ہے۔ وہ ہمیشہ آپ کی پُرخلوص دُعاؤں کو سُننے اور اُن کا جواب دینے کے لئے تیار ہے۔ سادہ لفظوں میں اپنے دل کی کیفیت اُس کے سامنے بیان کر دیجئے۔ اُس سے کہیں وہ اپنی حقیقت کو آپ کے اُوپر آشکارا کرے۔ اُس سے معافی اور اپنے گُناہوں کو چھوڑنے کی قوت مانگیں۔ اُس سے درخواست کریں کہ وہ آپ کی شکستہ حال زندگی کو شفا دے کر بحال کرے اور سب چیزوں کو نیا بنا دے۔ اُس سے ابدی زندگی کی نعمت مانگیں۔ اور اُس سے کہیں کہ وہ آپ کی زندگی کو صراطِ مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

always **welcome**

Jo find the hope is to make a life-changing disovery-it is to connect deeply and personally with the very reason you are here on planet Earth.

مسیح میں خوش آمدید

یِسُوع مسیح ہمیشہ آپ کے دل کی التجا کا جواب دیگا۔ آپ کسی بھی جگہ پر اور کسی بھی وقت میں اپنے ذہن کے سوالات کو لے کر دُعا میں اُسے پُکار سکتے ہیں۔ وہ سُنتا ہے۔ وہ ہمہ تن گوش ہو کر سُنتا ہے۔ وہ سمجھتا بھی ہے۔ اور وہ آپ کے گُناہ معاف کر کے آپ کو حقیقی اُمید عطا کرے گا اور آپ کی زندگی کو اندر باہر سے ازسرِ نو تعمیر کریگا۔

If praying to Jesus is new for your, heare is a short prayer offered as a suggestion to help you begin to pray...

a prayer to **Jesus**

Lord Jesus, I open my heart to you as much as I can today to receive the forgiveness and life that you have provided. I believe you are the Son of God and died on a cross for my salvation. Make yourself real to me and help me to accept your unconditional love. In your love and goodness, forgive my sins and set me free from the power that sin has in my life. Come live in my heart by your Holy Spirit and guide me into the future. Rebuild my life from the inside out and give me your gift of eternal life and lasting hope. Amen.

اگر یِسُوع سے دُعا کرنا آپ کے لئے ایک نیا عمل ہے تو ذیل میں ایک مختصر دُعا کا نمونہ پیش کیا گیا ہے جس کی مدد سے آپ دُعا کرنا شروع کر سکتے ہیں۔۔۔

یِسُوع سے دُعا

اِے خُداوند یِسُوع! میں آج اپنے دل کو تیرے لئے کھولتا / کھولتی ہوں تا کہ میں اِس معافی اور زندگی کو حاصل کر سکوں جسے تو نے میرے واسطے فراہم کیا ہے۔ میں ایمان رکھتا / رکھتی ہوں کہ تو خُدا کا بیٹا ہے اور تُو نے میری نجات کی خاطر صلیب پر جان دی۔ اپنی حقیقت کو مُجھ پر آشکارا کر اور میری مدد فرما تا کہ میں تیری بے رِیا محبت کو قبول کر سکوں۔ اپنی محبت کے وسیلہ سے میرے گُناہوں کو معاف کر دے اور میری زندگی میں مجھے گُناہ کے غلبے سے آزادی عطا کر۔ مجھے اپنی اِبدی زندگی کا تحفہ عنایت کر اور میری آئندہ کی ساری زندگی میں میری رہنمائی کر۔ میری زندگی کی اندر باہر سے از سرِ نو تعمیر کر اور مجھے ابدی زندگی اور ازلی اُمید کی نعمت سے مالا مال کر دے۔ آمین!

EveryHome

57-H, P.E.C.H.S, Block-6, 75100-Karachi.
1761-D, Block-J, Nishat Colony, Lahore Cantt.
021-34380601,042-37138056, 0345-2013580
everyhomepk@gmail.com, **UAN:** 0304-1110720